پڑھاتے ہیں اور موعودہ وقت کی پابندی کرتے ہیں۔ اتنا بڑا عالم اور محقق ناظرہ پڑھا رہا تھا' میری طبیعت بہت متاثر ہوئی۔

جن مسائل پر ڈاکٹر صاحب سے استفادہ رہا ان میں سے ایک کا تعلق قاضی ابو یوسفؒ کی کتاب الخراج کے ترجمے اسلام کا نظام محاصل' مکتبہ چراغ راہ کراچی' ۱۹۶۶ء اور اسلامک پبلی کیشنز' لاہور سے تھا جس کی تفصیل اس وقت سامنے نہیں ہے۔ مگر اہمیت کی بات یہ ہے کہ سیکڑوں صفحات میں سے ڈاکٹر صاحب نے اس ایک مقام پر انگلی رکھ دی جس کا ترجمہ ان کی نظر میں تشفی بخش نہیں تھا اور جس کے بارے میں وہ عرصہ سے تحقیق میں مصروف تھے۔

دوسرا مسئلہ عملی تھا۔ ملاقات سے کچھ عرصہ پہلے امپیکٹ' لندن میں ڈاکٹر صاحب کی یہ رائے نظر سے گزری تھی کہ کرۂ ارضی کے انتہائی شمالی علاقوں میں بعض موسموں میں جب رات کے غیر معمولی طور پر چھوٹی ہو جانے کی وجہ سے مغرب' عشا اور فجر کی نمازوں کے اوقات بہت جلد جلد آتے ہیں' یا دن کے بہت لمبے ہونے کی وجہ سے روزہ بہت لمبا ہو جاتا ہے' نمازوں اور افطار کے اوقات مکّہ مکرمہ کے اوقات کے مطابق یا پھر قریب ترین نارمل علاقوں کے اوقات کے مطابق کیے جاسکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے تو یہی فرمایا تھا کہ بعض لوگ ان کی رائے پر عمل بھی کرتے ہیں مگر آج تک نہ اس کا ثبوت ملا نہ یہ سمجھ میں آیا کہ یہ مشکل کیسے حل ہو۔

ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب سے میری دوسری اور آخری ملاقات اسلام آباد میں فکرِ اسلامی پر دوسری بین الاقوامی کانفرنس' منعقدہ جنوری ۱۹۸۲ء کے موقع پر ہوئی۔ ایک موضوع پر کسی کے مقالے سے متعلق آیت قرآنی اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ (مسلمانوں کے معاملات ان کے درمیان باہمی مشورہ سے طے پاتے ہیں۔ الشوریٰ ۴۲:۳۸) زیر بحث آ گئی۔ میں نے سوال کیا کہ آیت کے دوسرے اجزا وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۪ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۚ (اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں' ہم نے جو کچھ بھی رزق انھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ الشوریٰ ۴۲:۳۸) میں جس طرح ھم کی ضمیر میں مسلمان مردوں اور عورتوں دونوں کو شامل کیا ہے' کیا اسی طرح شوریٰ سے متعلق بات بھی ان دونوں سے متعلق نہیں ہے؟ بالفاظِ دیگر شوریٰ میں مردوں کی طرح عورتیں بھی شریک ہیں۔ صاحب مقالہ نے تو سوال پر ہی تعجب کا اظہار کیا اور بہر صورت میرے موقف کی تائید نہیں کی مگر ڈاکٹر صاحب نے نہ صرف میری تائید آیت کے فہم کے سلسلے میں کی بلکہ قرنِ اوّل سے نظائر بھی پیش کیے' جن میں سب سے اہم نظیر حضرت عمرؓ کے بعد خلیفہ کے انتخاب کے سلسلے میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا بعض خواتین کی رائے معلوم کرنا ہے۔

☆ مارچ ۲۰۰۳ء کے شمارے میں درست آیت: اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ (ص ۴۴' سطر ۲۰) ہے۔ (ادارہ)